

ریاستوں کے زیر انتظام علاقوں میں پولی تھین بیگ پر مکمل پابندی

Posted On: 09 AUG 2017 2:42PM by PIB Delhi

نئی دہلی 09 اگست 2016 ماحولیات، جنگلات اور ماحولیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر ڈاکٹر۔ رش وردھن نے گزشتہ روز ایک سوال کے تحریری جواب میں لوک سبھا کو مطلع کیا کہ پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ رولز، 2016 کے مطابق، فصل کی پیداوار کرنے والوں کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ پلاسٹک فصل کی مقدار کو کم سے کم کرنے، پلاسٹک فصل کو نہ پھینکنے، فصل کو موقع پر الگ کرنے کو یقینی بنائیں اور اسے مقامی ادارے کے ذریعہ مجاز ایجنسیوں یا مقامی اداروں کے حوالے کریں۔ رولز کے مطابق مقامی اداروں، گاؤں پنچایتوں، فصل پیدا کرنے والوں، خوردہ فروشوں اور گلی کے خزانچہ فروشوں کو بھی پلاسٹک کے فصل کو ٹھکانے لگانے کا ذمہ دار بنایا گیا ہے۔

ملک میں ریاستوں کے زیر انتظام علاقوں میں دہلیات، نوئی فکیشن اور ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعہ پلاسٹک کے تھیلوں کے استعمال، فروخت، اسٹاک اور پیداوار پر مکمل پابندی عائد کردی گئی ہے۔ مزید برآں، آندھرا پردیش، ارونا چل پردیش، آسام، گوا، گجرات، کرناٹک، اوڈیس، تمل ناڈو، مغربی بنگال، اتر پردیش اور اترا کھنڈ کے چند مذہبی مراکز، سیاحتی اور تاریخی مقامات پر پلاسٹک کے تھیلوں کا استعمال جزوی طور پر ممنوع کر دیا گیا ہے۔

حکومت نے پلاسٹک فصل مینجمنٹ رولز، 2016 کو نوٹیفائی کیا ہے جس میں منجملہ پلاسٹک بیگ کی تیاری، فروخت، تقسیم اور استعمال سمیت کھاد بن جانے کے لائق پلاسٹک اور پیکنگ کے کام میں آنے والے پلاسٹک کی شیٹ بھی شامل ہیں۔ 50 مائیکرون سے کم موٹائی والے روایتی پلاسٹک کے تھیلوں کے استعمال پر بھی پابندی عائد کردی گئی ہے۔ گٹکا، تمباکو اور پان مسالہ کے لئے بھی پلاسٹک کے پیکنگ کے استعمال پر بھی پابندی عائد کردی گئی ہے۔

ملک بھر میں پولی تھین کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔

U 3885

(Release ID: 1498947) Visitor Counter : 2

